مدیر کے نام

رضوان احمد فلاحی، برطانیہ

والد گرامی [صدر الدین اصلاحی] رحمۃ اللہ علیہ پر ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب کی تاثراتی تحریر (دسمبر ۹۸) پر ادارے کی جانب سے تعارفی نوٹ میں بعض معلومات سہواً غلط درج ہو گئی ہیں۔ ریکارڈ درست کرنے کی خاطر عرض ہے۔

۱۔ آبائی گاؤں قصبہ پھول پور نہیں، بلکہ سیدھا سلطان پور ہے۔ البتہ گذشتہ کئی سالوں سے رہائش پھول پور میں رہی جو سیدھا سلطان پور سے چھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور بڑا قصبہ ہے۔ مولانا حمید الدین فراہیؒ کے شاگرد مولانا اختر احسن اصلاحیؒ، مدرسۃ الاصلاح کے بانی مولانا شفیع، ان کے صاحبزادے اور اردو ادب کی مشہور شخصیت ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی کا تعلق بھی سیدھا سلطان پور سے رہا ہے۔ والد مرحوم کا انتقال قصبہ پھول پور ہی میں ہوا۔

۲۔ ترجمان القرآن کے اولین دور میں ان کا مقالہ "نکاح کے اسلامی قوانین" کے نام سے نہیں بلکہ "نکاح کتابیہ" کے نام سے شائع ہوا تھا۔ یہ ان کی اولین تحریری کاوش تھی جو ترجمان القرآن، جلد ۱۰، مارچ ۱۹۳۷ میں شائع ہوئی تھی۔ اس کے بعد اسی جلد کے جولائی تا ستمبر ۱۹۳۷ کے تین شماروں میں ان کی اولین تحریکی تحریر "مسلمان اور امامت کبریٰ" شائع ہوئی۔ یہ دونوں تحریریں اس وقت کی ہیں جب وہ مدرسۃ الاصلاح میں زیر تعلیم تھے۔ ثانی الذکر تحریر ان کے انتقال سے قبل کتابی شکل میں شائع ہو چکی تھی، لیکن اسے دیکھنے سے قبل ہی وہ اپنے رب کے پاس چلے گئے۔ اس طرح ان کی زندگی کی اولین تحریکی تحریر، آخری تحریر بن گئی۔ جہاں تک "نکاح کے اسلامی قوانین" کا تعلق ہے تو وہ ان کی ایک مستقل تصنیف ہے جو پہلی بار ۱۹۷۸ میں شائع ہوئی تھی۔

۳۔ مرحوم نے متعدد مواقع پر قائم مقام امیر جماعت اسلامی ہند کے فرائض انجام دیے ہیں، لیکن آپ قیم جماعت کبھی نہیں رہے۔

زاہد رشید، کراچی

سید ابوالحسن علی ندوی کی کتاب "المرتضیٰ" پر تبصرہ (دسمبر ۹۸) کرتے ہوئے فاضل تبصرہ نگار نے لکھا: "...اگرچہ یہ غیر مکمل بلکہ ناقص ہیں۔ ان شخصیات میں بعض اہم ناموں کا تذکرہ نہیں ہوا حتیٰ کہ عالم اسلام کی سب سے بڑی اسلامی تحریک جماعت اسلامی کے بانی سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا نام بھی غائب ہے"۔ فاضل تبصرہ نگار کے ان جملوں سے ایسا محسوس ہوا جیسے وہ انھیں ناقص درحقیقت اس وجہ سے سمجھ رہے ہیں کہ اس میں سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کا نام نہیں۔ میرے خیال میں کسی بھی تبصرہ نگار کو اس قسم کی جانب داری زیب نہیں دیتی۔

عثمان عباسی، لاہور

"آیئے حالات درست کریں" (جنوری ۹۹) میں لکھا گیا ہے: "مسلمانوں کے معاشرے میں تو خودکشی کرنے والوں کی نماز جنازہ تک نہیں پڑھی جاتی (ص ۶)۔ عملاً ایسا نہیں ہے اور نہ ان کی نماز جنازہ پڑھنا منع ہے۔ جس طرح زانیوں اور بدکاروں کی نماز جنازہ میں، معاشرے کے ارباب فضل کی شرکت کو پسند نہیں کیا گیا ہے، اسی طرح اس کی بھی صورت ہے۔ مقروض کی نماز جنازہ رسولؐ اللہ خود نہ پڑھاتے تھے۔ خودکشی کو اخلاقی زوال کا ثبوت قرار دینا بھی محل نظر ہے۔ اس کی اصل وجہ شدید معاشی

تنگ دستی اور معاشرے کا دباؤ ہے۔

عبدالرشید بھٹی، کراچی

"تعلیمی اداروں کی ثقافت" (جنوری ۹۹) میں پروفیسر عبدالقدیر سلیم صاحب نے نہایت اہم مسائل کی نشان دہی کی ہے۔ اگر ہمارے ملک میں کوئی مثبت تبدیلی آنا ہے، تو اس کی بنیاد تعلیمی اداروں سے اٹھنا چاہیے۔ یہاں کی صورت حال دیکھ کر تو مستقبل کے بارے میں تشویش ہی تشویش ہوتی ہے۔ مسائل اتنے سادہ نہیں کہ ایک غیر امتحانی نصاب تجویز کرنے سے حل ہو جائیں۔ قومی سطح پر عزم نو کے ساتھ اقدامات کی ضرورت ہے۔ مگر یہ کون کرے؟

عبداللہ گوہر، کراچی

"انڈونیشیا: بحرانوں کے درمیان راستے کی تلاش" (جنوری ۹۹) میں اس مسئلے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ مسلم ممالک میں عوام کی جدوجہد کے ثمرات عوام تک نہیں آتے۔ غالباً اسی لیے عوام بیدار ہونے کو بے فائدہ جان کر، بیدار ہونے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔

ماجد صدیقی، اسلام آباد

"اسلامی تحریکات کا نظام تربیت و تزکیہ" (جنوری ۹۹) ایک غیر معمولی کاوش ہے جس پر فاضل مقالہ نگار تبریک کے مستحق ہیں۔ جو افراد تربیت کے ذمہ دار ہیں اور جن کی تربیت ہونا ہے، دونوں ہی خوب استفادہ کر سکتے ہیں۔ لیکن خواہش اور ارادہ شرط ہے۔ غالباً تربیت کا بنیادی مسئلہ بھی یہی ہے: اپنا ارادہ اور عزم۔

ڈاکٹر فیض محمد بلوچ، کوئٹہ

نیا ٹائٹل سادہ ہے، آنکھوں کو بھاتا ہے۔ اشارات امید و حوصلہ دلاتے ہیں اور حکمت مودودی" قرآن و حدیث کی سچائی اور اسلام پر مزید ثابت قدمی کی راہ دکھاتی ہے۔ "قبر اور آخرت کی تیاری" پکار پکار کر دنیا کی بے ثباتی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ اس شمارے (جنوری ۹۹) کا ہر مضمون ہی خوب سے خوب تر ہے۔ معاصر اسلامی تحریکات کے نظام تربیت و تزکیہ کے آئینے میں اپنی تحریک کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ خیر خواہ کے دعوتی اشتہار تذکیر کا باعث اور بلغوا عنی ولو آیۃ کے مصداق ہیں۔

ماہنامہ لاہور

اسلامی جمعیت طلبہ کے پچاس سال مکمل ہونے پر شمارہ خاص

تاریخ جمعیت نمبر

اہم اور دلچسپ مضامین، مذاکرے وغیرہ

آج ہی طلب فرمائیے

1- اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون : 7588488 فیکس : 7584124